[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

از عدالت عظمی

ایم/ایس ہندوستان فیروڈو لمیٹڈ

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، بمبئی

4 دسمبر 1996

[ایس۔پی۔بھروچا اور ایس۔سی۔سین، جسٹسز]

سنٹرل ایکسائز ٹیرف: آئٹم 22 ایف — کا دائرہ کار

محصول ڈیوٹی — ایسبیسٹوس بورڈز اور ایسبیسٹوس فیبر کس سے چھوئے گئے انگوٹھیاں — محصول حکام جو کہ انگوٹھیاں آئٹم 22—F کے تحت آتے ہیں — ٹریبونل حکام کے نتائج کو برقرار رکھتا ہے — ثبوت اس کے فاضل مینیجر اور ایسبیسٹوس کے کاروبار میں ایک آدمی کے حلف نامے کی سربراہی میں ٹریبونل کی طرف سے اس بنیاد پر قبول نہیں کیا گیا کہ بیان دہندگان "مصنوعات کی قسم پر رائے دینے کے لیے صحیح افراد نہیں تھے" — ٹریبونل کے حکم کے خلاف اپیل — منعقد ہوئی، ٹریبونل کی جانب سے یہ معلوم کرنا غلط تھا کہ بیان حلفی دینے والے "نہیں تھے" مصنوعات کی قسم کے بارے میں رائے دینے کے لیے صحیح افراد" — یہ ثابت کرنے کی ذمہ داری کہ مذکورہ انگوٹھیاں آئٹم 22—F کے اندر آتے ہیں — ریونیو نے کوئی ثبوت نہیں دیا — ذمہ داری کو خارج نہیں کیا گیا — یہ فرض کرتے ہوئے کہ ٹریبونل درست تھا اپیل کنندگان کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد کو مسترد کرتے ہوئے، بہر حال، اپیل کی اجازت ہونی چاہیے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1987: کی دیوانی اپیل نمبر 1425۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 1983—بی 1 کے اے نمبر ای ڈی (ایس بی) (ٹی) اے نمبر 817 کے فیصلے اور حکم سے

اپیل کنندہ کے لیے گگرت اینڈ کمپنی کے لیے ایس گنیش، راجیو تیاگی، یو اے رانا اور سدھانشو ترپاٹھی۔

جواب دہندہ کے لیے این کے باجپائی، آر ایس رانا اور پی پرمیشورن

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

جن اشیا کے ساتھ اس اپیل کا تعلق ہے وہ ایسبیسٹس بورڈوں سے چھپی ہوئی انگوٹھیاں اور دو قسم کے ایسبیسٹس کپڑے ہیں، یعنی مسلسل لمبائی کے کنڈلی میں خصوصی کپڑے اور رول میں ایم آر گرے۔ کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے اپیل کے تحت حکم میں درج ذیل حکام کے نتائج کو برقرار رکھا کہ مذکورہ حلقے سنٹرل ایکسائز ٹیرف کی آئٹم 22–ایف کے تحت آتے ہیں، جو جہاں تک متعلقہ ہے، اس طرح پڑھتا ہے:

"22–F. معدنی ریشے اور سوت اور وہاں سے، اس میں یا اس کے سلسلے میں تیار کیا جاتا ہے جس کی تیاری میں یا اس کے سلسلے میں کوئی بھی عمل عام طور پر طاقت کی مدد سے کیا جاتا ہے، یعنی درج ذیل :

XXXX XXXX XXXX

(2) ایسبیسٹوس فائبر اور سوت :

XXXX XXXX XXXX

ٹریبونل نے اپیل گزاروں کی اس دلیل کو مسترد کر دیا کہ مذکورہ انگوٹھے بریک لائننگ اور کلچ فیسنگ کی تیاری میں درمیانی مصنوعات ہیں، کہ وہ ٹوٹے ہوئے اور نازک ہیں، اور یہ کہ وہ فروخت کے قابل نہیں ہیں۔ اس سلسلے میں اپیل گزاروں نے ٹریبونل کے سامنے تین حلف نامے پیش کیے تھے، جن میں سے ہم دو کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ ایک حلف نامہ اپیل کنندہ کی ملازمت میں ایک فاضل منیجر، ٹیکنیکل، سیلز نے دیا تھا۔ انہوں نے اپنے تجربے اور علم کی بنیاد پر کہا کہ ایم آر گرے ٹھوس بنے ہوئے ایسبیسٹس رولز کا عام طور پر کوئی صنعتی استعمال نہیں ہوتا سوائے بنے ہوئے قسم کے بریک لائننگ کی تیاری کے۔ نیز، وہ خاص لمبے فائبر ایسبیسٹس کی انگوٹھی، کمزور اور سوراخ دار ہونے کی وجہ سے، عام طور پر ٹریٹمنٹ اور کیمیائی پروسیسنگ کے بعد مولڈڈ کلچ فیسنگ کی تیاری کے علاوہ تجارتی استعمال کے لیے قابل استعمال نہیں تھی۔ علاج اور کیمیائی پروسیسنگ سے پہلے، یہ حلقے ہلکے اثر پر ٹوٹ گئے اور رگڑ کا مقابلہ نہیں کر سکے۔ ایسبیسٹس کے کپڑے کو رال میں ملایا جاتا تھا اور کلاچ فیسنگ بنانے کے لیے سانچوں میں ٹھیک کیا جاتا تھا۔ دوسرا حلف نامہ ایک شخص کا تھا جو 1957 سے بڑے پیمانے پر ایسبیسٹس کی مصنوعات کے کاروبار میں تھا۔ اس نے بتایا کہ اسے بی ایف بی– 9 کٹ رنگ اور ایم آر– گرے دکھائے گئے تھے، کہ اس نے اس سے نمٹا نہیں تھا، اور یہ کہ، اس کے علم میں، وہ بازار میں دستیاب نہیں تھے۔ کاروبار میں اپنے وقت کے دوران کسی بھی گاہک نے مذکورہ بالا اشیاء کی فراہمی کے لیے نہ تو پوچھ گچھ کی تھی اور نہ ہی آرڈر دیے تھے۔ ریونیو نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔

ٹریبونل نے اپیل کے تحت آرڈر میں ڈرانک پر کارروائی کرنے کا حوالہ دیا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ ڈیوٹی اپیل کنندہ کی فیکٹری میں تیاری کے چوتھے مرحلے پر عائد کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ مذکورہ حلقوں کے نمونے جو ٹریبونل کو دکھائے گئے تھے اس مرحلے کے بعد سامنے آئے۔ وہ مکمل شکل میں تھے۔ ان کے بارے میں کچھ بھی بنیادی یا خام نہیں تھا۔ ایسبیسٹوس کی مصنوعات کے طور پر، وہ مکمل طور پر تیار کیے گئے تھے۔ انہیں مکمل طور پر تیار کردہ ایسبیسٹوس مصنوعات بنانے کے لیے مزید کچھ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اپیل کنندہ کا یہ استدلال

کہ مذکورہ انگوٹھی ٹوٹنے والی اور نازک چیزیں تھیں اور اس وجہ سے فروخت کے قابل نہیں تھیں۔" ہم نے انگوٹھیوں کے نمونے کا بہت احتیاط سے جائزہ لیا۔ ایسبیسٹوس فائبر ایک بہت مضبوط مواد ہے۔ اگر انگوٹھی کو فرش پر گرنے کی اجازت دی جائے تو۔ اس سے کچھ نہیں ہوگا، ہم نے اسے نہ تو خراب پایا اور نہ ہی اسے مارکیٹنگ کے لیے لے جانے کے قابل تھا۔ جہاں تک مذکورہ حلف ناموں کا تعلق ہے، ٹریبونل نے مشاہدہ کیا کہ مدعا علیہان" اس کیس میں جن مصنوعات کے ساتھ ہمارا تعلق ہے اس کے بارے میں رائے دینے کے لیے صحیح افراد نہیں تھے۔ متنازعہ مصنوعات صنعتی سامان ہیں۔ صرف صنعت کار اس میں شامل تھے۔ بریک لائننگز اور کلچ فیسنگس کی تیاری میں ان میں دلچسپی ہوگی، نہ کہ کسی ڈیلر کو جو بازار میں عام طور پر استعمال ہونے والی ایسبیسٹوس مصنوعات فروخت کرتا ہے۔" ٹریبونل نے مزید کہا، " بریک لائننگز اور کلچ فیسنگس بنانے والا کوئی بھی چھوٹے یا درمیانے درجے کا مینوفیکچرر ایسبیسٹس رِنگس اور ایسبیسٹس فیبرکس کو اپنے ابتدائی مواد کے طور پر خریدنے میں دلچسپی لے گا۔ اگر اس کے پاس پہلے مرحلے سے شروع کرنے کے وسائل نہیں ہیں۔ (ایسبیسٹس فائبر اسٹیج) حقیقت یہ ہے کہ اپیل کنندگان اپنے ایسبیسٹس کی انگوٹھیاں اور کپڑے نہیں بیچتے ہیں، مادی نکتہ یہ ہے کہ ان کے ایسبیسٹس کی انگوٹھیاں اور فیبرکس قابل فروخت مصنوعات ہیں، حالانکہ یہ صرف صنعت کے ایک مخصوص حصے کے لیے قابل فروخت ہیں۔ اس سے پہلے کہ ہمارے پاس ہائی ویلیو تیار شدہ ایسبیسٹوس پراڈکٹس ہیں اور اگر پیش کردہ شرائط درست ہیں تو بریک لائننگز اور کلچ فیسنگس بنانے والا چھوٹا مینوفیکچرر یقیناً انہیں خریدنے میں دلچسپی لے گا۔"

یہ ہمارے سامنے تنازعہ میں نہیں ہے، جیسا کہ یہ نہیں ہوسکتا، کہ یہ ثابت کرنے کی ذمہ داری کہ مذکورہ انگوٹھیاں آئٹم 22–ایف کے اندر آتے ہیں، ریونیو پر عائد ہوتی ہے۔ ریونیو نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ ذمہ داری سے فارغ نہیں کیا گیا۔ لہذا یہ فرض کرتے ہوئے کہ ٹریبونل اپیل گزاروں کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد کو مسترد کرنے میں درست تھا، اس کے باوجود اپیل کی اجازت دی جانی چاہیے تھی۔

یہ ٹریبونل کا کام نہیں ہے کہ وہ میدان میں داخل ہو اور ایسے مفروضے پیش کرے جو اس ثبوت کے مترادف ہیں کہ اس سے پہلے کوئی فریق قیادت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ قیاس کے علاوہ، ریکارڈ پر ایسا کوئی مواد موجود نہیں ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہو کہ بریک لائننگ اور کلچ فیسنگ کا چھوٹے پیمانے یا درمیانے درجے کا کارخانہ دار مذکورہ انگوٹھیوں کو" خریدنے میں دلچسپی لے گا" یا یہ کہ وہ بالکل بھی قابل فروخت ہیں۔ جہاں تک مذکورہ حلقے کے ٹوٹنے کا تعلق ہے، یہ ظاہر کرنا ریونیو کا کام تھا کہ اس سلسلے میں اپیل کنندہ کا بیان غلط تھا اور ٹریبونل کا اپنے لیے ان کے ٹوٹنے کا اندازہ لگانا نہیں تھا۔ اپیل میں زیر بحث مضامین ٹریبونل کو دکھائے جاتے ہیں تاکہ ٹریبونل یہ سمجھ سکے کہ وہ کس چیز سے نمٹ رہا ہے۔ یہ ٹریبونل کو اس پر اپنی رائے دینے کی دعوت نہیں ہے، اس کے سامنے موجود شواہد کو ایک طرف رکھ کر۔ ٹریبونل کے اراکین کا تکنیکی علم ریکارڈ کی بہتر تعریف کرتا ہے، لیکن اس کے متبادل کے لیے نہیں۔

ریونیو نے مذکورہ انگوٹھوں کو ایسبیسٹس اشیاء کے طور پر واجب الادا بنانے کی کوشش کی۔ ایسبیسٹس میں ایک ڈیلر کا حلف نامہ ثبوت کچھ مطابقت رکھتا تھا۔ اسی طرح حلف نامے کا ثبوت تھا جس نے مذکورہ انگوٹھیوں کے کردار اور استعمال کی وضاحت کی۔ ٹریبونل کا یہ جاننا غلط تھا کہ ان حلف ناموں کے گواہ" مصنوعات کی قسم کے بارے میں رائے دینے کے لیے صحیح افراد نہیں تھے" جس سے اس کا تعلق تھا۔

افسوسناک طور پر، اپیل کے تحت ٹریبونل کا حکم ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس غیر جذباتی عدالتی کام سے پوری طرح آگاہ نہیں تھا جس کی اسے انجام دینے کی توقع تھی، اور اسے کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔

ریونیو کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ معاملہ ٹریبونل کو ریمانڈ کیا جائے تاکہ ریکارڈ پر موجود شواہد کی دوبارہ تعریف کی جا سکے۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے، ریونیو کی جانب سے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ اس لیے معاملے کو ریمانڈ کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے اور اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

ٹی۔ این۔ اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document